DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 98

DATED. 29-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.01.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اداروں کی بہترین کارکردگی کوئٹہ میں جرائم 70 فیصد کم ہو گئے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	حکومت نوجوانوں کی خوشحالی کیلئے یوتھ پالیسی پر کام کررہی ہے، مینا مجید	جنگ ودیگراخبارات
03	صوبائی وزیر خزانہ سے مشیر بلدیات دیہی وترقی نے ملاقات کی	انتخاب ودیگراخبارات
04	بہترین مواصلاتی نظام ہی خوشحالی کی ضمانت ہے، میر سلیم کھوسہ .	مشرق ودیگراخبارات
05	فیصل جمالی سے لیاقت لہڑی کی ملاقات مسائل کے حل پر مشاورت	جنگ ودیگراخبارات
06	وزیراعلیٰ آج رکھنی میں جلسے سے خطاب کرینگے	مشرق ودیگراخبارات
07	PSDP میں بلوچستان کی معاشی ترقی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
08	برساتی نالوں پر تجاوزات کے خاتمے کیلئے جامع پلان بنایا جائے، کمشنر	جنگ ودیگراخبارات
09	دکی اے سی آفس کے مال خانہ سے 270 کلومنشیات چوری	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان برفباری سے بند رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام تیسرے روز بھی جاری	جنگ ودیگراخبارات
11	انسداد پولیو مہم کے دوران کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
12	پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط روابط امن کی ضمانت ہیں، ایس ایس پی نصیرآباد	جنگ ودیگراخبارات
13	85 فیصد سے زائد درسی کتب کی پرنٹنگ مکمل کوئٹہ پہنچا دی گئی	جنگ ودیگراخبارات
14	شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی الخدمت فاؤنڈیشن اور گوادر میونسپل کمیٹی کے مابین ایم او یو پر دستخط	جنگ ودیگراخبارات
15	گوادر میں بنو قابل پروگرام کے تحت کلاسز جلد شروع کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
16	کوئٹہ انتظامیہ نے ایسٹرن بائی پاس پر غیر قانونی پانی کی سپلائی معطل کر دی	جنگ ودیگراخبارات
17	گرینڈ الائنس کیخلاف کریک ڈاؤن اور تشدد تشویشناک ہے، پی کے میپ کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
18	گوادر کے مسائل حل کر کے ہی دم لیں گے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
19	حکومت اور اپوزیشن دونوں ہائبرڈ نظام کا حصہ ہیں، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

لاکھوں روپے مالیت کی منشیات برآمد چار ملزمان گرفتار، مستونگ گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا ایک اور ڈکیتی میں ملوث دو ملزمان گرفتار، تربت ایم آٹھ شاہراہ پر فائرنگ سے دو افراد ہلاک، اوستہ محمد میں ڈاکو تاجر سے سات لاکھ سے زائد کی رقم چھین کر فرار

عوامی مسائل:

کوئٹہ تاریکی میں ڈوبا ہوا اسٹریٹس لائٹس غیر فعال، کوئٹہ شہر میں گیس لوڈ شیڈنگ اور پریشر کمی کا خاتمہ کیا جائے، مظاہرین۔ پنجگور گندم کی عدم دستیابی سے چکیاں بند آٹے کا بحران سنگین ہو گیا

CS CamScanner

مورخہ 29.01.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں بارش ،برفباری ،خشک سالی کا خطر ٹل گیا ،زراعت میں بھتری ،سرسبز خوشحالی بلوچستان کیلئے ہماری ذمہ داریاں!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارش اور برفباری صوبے میں خشک سالی کے خاتمے، زراعت کے شعبے میں بہتری اور پانی کی ضروریات پوری کرنے کا ایک بہترین تحفہ ہے بلوچستان میں بارشوں کی شدید کمی کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع میں خشک سالی کی اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے تھے جس سے زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی کاریزیں اور کنویں خشک ہو گئے، زرعی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی اور مویشیوں کو چارے اور پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا، کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا بحران بھی شدت اختیار کر گیا تھا بلوچستان کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں حالیہ بارش اور برفباری کے باعث خشک سالی کا خطرہ ٹل گیا ہے خشک زمینیں آباد ہونے کی بڑی توقع ہے انہی کالموں میں ہم صوبے میں گزشتہ کئی عرصے سے خشک سالی کی بات کرتے رہے ہیں ہماری زمینیں سوکھی تھیں ہمارے پانی کے ذرائع خوفناک حد تک کم ہو گئے کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہماری زراعت کا مستقبل غیر یقینی لگ رہا تھا یہ مسلسل خشکی ہمارے صوبے کیلئے ایک بڑا چیلنج تھا اب ایک تبدیلی آگئی ہے یہ بارش اور برف باری نعمت خداوندی ہیں سب سے فوری امید پانی کی ہے یہ نمی زمین میں گہرائی تک جائے گی اور پانی کی سطح کو ری چارج کرنا شروع کر دیگی، ہمارے کنوئیں اور کاریز میں حیات نو نظر آسکتی ہے یہ یہاں کی تمام تر زندگی کی بنیاد ہے اس سے ہماری زراعت پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہونگے، جس سے پیداوار صلاحیت بڑھے گی۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان پولیس میں بھتری کی کوششیں .....عوام کو ریلیف کی امید** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Prioritizing Locals " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **سرد موسم اور حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا اہم فیصلہ** " کے عنوان سے توصیف احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعرات ر 9 شعبان المعظم 1447ھ 29 جنوری 2026ء | نمبر 29

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی

سرفراز بگٹی

اداروں کی بہترین کارکردگی، کوئٹہ میں جرائم 70 فیصد کم ہو گئے

سیف سٹی منصوبے کے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کا نظام موثر ہو گیا ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں حکومت کی موثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بہترین کارکردگی کے باعث کوئٹہ شہر میں امن و امان کی صورتحال اور جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بتدریج مستحکم پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے موثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily **MASHRIQ** QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ
مشرق
کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	جمعرات 09 شعبان 1447ھ 29 جنوری 2026ء صفحات 08	شمارہ 206	
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 2

دہشتگردوں کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں جاری، کوئٹہ میں جرائم 70 فیصد تک کم ہو گئے، وزیر اعلیٰ

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے، سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں

صوبائی حکومت کی مؤثر حکمتِ عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے

حکومت پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی مؤثر حکمتِ عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ساتھ نبھا رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No: 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 48 | جمعرات، 9 شعبان المعظم، 29 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

جرائم میں 70 فیصد کمی سیف سٹی کیمرے دوبارہ فعال کر دیئے گئے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی، جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

پولیس دہشتگردی اور جرائم کیخلاف اپنی ذمہ داریاں پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ نبھا رہی ہے، ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی موثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کی واقع ہوئی ہے (باقی صفحہ 5 نمبر8)

جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جارہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے موثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 29 جنوری 2026ء بمطابق 09 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 29

شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، وزیراعلیٰ

بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے

دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں کی جارہی ہیں پائیدار امن کے قیام تک صوبائی حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ

بیاد حبیب الرحمن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 29 جنوری 2026ء 09 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 149

کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد کمی واقع ہوئی ہے، سرفراز بگٹی

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے، سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

جسکے باعث نگرانی کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے، بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کیلئے موثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں، دہشتگردی اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی موثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو موثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے موثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں کی جاری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر ۔27 | جمعرات 29 جنوری 2026ء بمطابق 09 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر ۔29

سیف سٹی منصوبے کے 97 فیصد کیمرے فعال کر دیئے گئے، کوئٹہ میں جرائم میں کمی ہوئی ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے

شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے، بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں

گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE[...]
GENERA[...]
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع[...]
حکومت بل[...]

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 جمعرات 29 جنوری 2026ء 9 شعبان المعظم 1447ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 29

وزیراعلیٰ بلوچستان

شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

صوبائی حکومت کی مؤثر حکمتِ عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے

حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 2

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعرات 29 جنوری 2026ء | 9 شعبان | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 343

کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح 70 فیصد تک کم ہوئی ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت کی مؤثر حکمتِ عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اقدامات درست سمت میں گامزن، شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جارہا، سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کردیے گئے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی مؤثر حکمتِ عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کردیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کررہی ہے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — جمعرات 29 جنوری 2026ء 09 شعبان 1447ھ — شمارہ 290

گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے عوام کے جان و مال کی تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی

دہشتگرد اور جرائم پیشہ عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشوں کے باعث کوئٹہ شہر میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم کی شرح میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کوئٹہ شہر میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کی واقع ہوئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان بقیہ 2 صفحہ 6 پر

و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے تحت نصب کیے گئے 97 فیصد کیمرے دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جس کے باعث نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے اور جرائم کی روک تھام میں مدد مل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بتدریج مگر پائیدار بنیادوں پر بہتر بنانے کے لیے مؤثر اور مربوط اقدامات جاری ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ نبھا رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھے گی اور شہریوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1355 QUETTA Thursday January 29, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 09, 1447 Rs: 30

Crime rate in Quetta drops by 70% in two months: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has announced a sharp decline in crime in Quetta, saying that the city has witnessed a 70 percent reduction over past two months due to effective government policies and the tireless efforts of law enforcement agencies.

In a statement shared on social media platform X, Sarfraz Bugti described the reduction as clear evidence that the provincial government's strategy is moving in the right direction.

The Chief Minister emphasized that modern technology is being actively utilized to safeguard citizens' lives and property. He revealed that under the Quetta Safe City Project, 97 percent of surveillance cameras have been restored and made fully operational, strengthening the monitoring system and playing a key role in preventing criminal activity.

Sarfraz Bugti noted that the provincial government is pursuing effective and coordinated measures to improve peace and security across Balochistan in a gradual but sustainable manner.

He reaffirmed that a zero-tolerance policy is being implemented against terrorists and criminal elements, with indiscriminate action underway to eliminate all threats to public safety. Chief Minister praised the Balochistan Police for acting as the frontline force in the fight against terrorism and crime, fulfilling their responsibilities with professionalism, dedication, and sacrifice to protect the lives and property of the public.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated. 29 JAN 2026 Page No. 11

حکومت نوجوانوں کی خوشحالی کیلئے یوتھ پالیسی پر کام کر رہی ہے، مینا مجید

یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ پروگرام جیسے اہم منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر مینا مجید نے کہا ہے کہ حکومت نوجوانوں کی سماجی و اقتصادی خوشحالی کے لیے یوتھ پالیسی پر کام کر رہی ہے جس کے لیے یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ پروگرام جیسے اہم منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت نوجوانوں کو بے بنیاد اور منفی پروپیگنڈے اور غلط معلومات سے بچنے کے لیے آگاہی دی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ داخلہ کی جانب سے "کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم" کے موضوع پر تین روزہ پالیسی ڈائیلاگ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے DIG سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایا، چیف کوآرڈینیشن افیسر CVE ڈاکٹر دوست محمد، ڈاکٹر عصمت اللہ، اسرار احمد، افتخار فردوس، فہد نبیل اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مینا مجید نے کہا کہ نوجوانوں کی کیریئر کونسلنگ کے لیے یوتھ ریسورس سینٹر قائم کیا گیا ہے 30 ہزار نوجوانوں کو تربیت دے کر دیگر ممالک میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں نوجوانوں کو ڈیجیٹل ٹریننگ دے کر انہیں لیپ ٹاپ دیے جائیں گے تاکہ وہ گھر بیٹھے آن لائن روزگار کے قابل بن سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر خزانہ سے مشیر بلدیات و دیہی ترقی نے ملاقات کی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی صورتحال، بلدیاتی امور اور موجودہ سیاسی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران بلدیاتی نظام کو موثر بنانے، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق مختلف امور پر غور کیا گیا اس موقع پر دونوں رہنماؤں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے اور صوبے کی ترقی کے لیے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا

بہترین مواصلاتی نظام ہی خوشحالی کی ضمانت ہے، میر سلیم کھوسہ

صوبے میں سڑکوں، پلوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں

منصوبوں کی تکمیل سے سفر میں آسانی پیدا، تجارت، تعلیم اور صحت کے شعبوں پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونگے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، پلوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ بہتر مواصلاتی نظام ہی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی کی ضمانت ہے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے اور صوبے کے دور دراز علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے منسلک کرنے کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف سفر میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ تجارت، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ میر سلیم کھوسہ کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے' انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبوں پر کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ترقیاتی اسکیموں کو حتمی شکل دے رہی ہے تاکہ حقیقی عوامی مسائل کا موثر حل ممکن بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

فیصل جمالی سے لیاقت لہڑی کی ملاقات' مسائل کے حل پر مشاورت

صوبائی وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری کا پائیدار ترقی اور باہمی تعاون کو مزید موثر بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے ملاقات کی ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور علاقائی تناظر میں درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماؤں نے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی ضروریات اور خطے میں پائیدار بہتری کے امکانات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور باہمی تعاون کو مزید موثر بنانے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر ذوالفقار خان جمالی بھی موجود تھے۔

وزیراعلی آج رکنی میں جلسے سے خطاب کرینگے

کوئٹہ (پ ر) سابق وفاقی وزیر سردار میر باز محمد خان کھیتران کی سربراہی میں آج 29 جنوری جمعرات کو رکنی شہر میں ایک جلسہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں رکنی ڈویژن ہیڈکوارٹر کا افتتاح بھی کیا جائے گا جلسے میں وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی بھی شرکت کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 29 JAN 2026 Page No. 12

PSDP میں بلوچستان کی معاشی ترقی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، چیف سیکرٹری

تمام محکمے عوامی مسائل اور صوبے کی ترقی کو مدنظر رکھ کر اپنی کاوشیں تیز کر دیں، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (PSDP) 2026-27 کی تیاری کے سلسلے میں یہاں بدھ کو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ زاہد سلیم سمیت متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی جس میں زراعت، کمیونیکیشن اینڈ ورکس (C&W)، آبپاشی، سکولز، صحت، پی ایچ ای، لائیو سٹاک، کالجز اور دیگر متعلقہ محکموں کے منصوبوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ پی ایس ڈی پی 2026-27 بلوچستان کی معاشی ترقی، فوڈ سیکیورٹی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے، تمام محکمے اس سلسلے میں عوامی مسائل اور صوبے کی ترقی کو مدنظر رکھ کر اپنی کاوشیں تیز کر دیں، انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل کی بہترین اور درست استعمال سے صوبے کی ترقی و خوشحالی کا سفر آسان ہو سکے گا اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران اپنا کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی وسائل کے درست استعمال سے ہی صوبہ ترقی کریگا، چیف سیکرٹری

عوامی وسائل کے بہترین اور درست استعمال اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کے آفیسران اپنا کردار ادا کریں

PSDP 2026-27 بلوچستان کی معاشی ترقی، فوڈ سیکیورٹی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اہمیت کا حامل ہے، تمام محکمے اپنی کاوشیں تیز کر دیں

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (PSDP) 2026-27 کی تیاری کے سلسلے میں یہاں بدھ کے روز اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ زاہد سلیم سمیت متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی جس میں زراعت، کمیونیکیشن اینڈ ورکس (C&W)، آبپاشی، سکولز، صحت، پی ایچ ای، لائیو سٹاک، کالجز اور دیگر متعلقہ محکموں کے منصوبوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ PSDP 2026-27 بلوچستان کی معاشی ترقی، فوڈ سیکیورٹی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، تمام محکمے اس سلسلے میں عوامی مسائل ....

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

اور صوبے کی ترقی کو مدنظر رکھ کر اپنی کاوشیں تیز کر دیں، انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل کی بہترین اور درست استعمال سے صوبے کی ترقی و خوشحالی کا سفر آسان ہو سکے گا اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

برساتی نالوں پر تجاوزات کے خاتمے کیلئے جامع پلان بنایا جائے، کمشنر

نالے قبضوں کے باعث گنجائش کھو چکے، پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کے برساتی نالے کچرے، تجاوزات اور قبضوں کے باعث اپنی اصل گنجائش کھو چکے ہیں، جس کی وجہ سے برساتی پانی کے بہاؤ میں شدید رکاوٹ پیدا ہوتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ شہر کے مختلف برساتی نالوں کے معائنہ کے موقع پر کیا انہوں نے کہا کہ نالوں میں رکاوٹ کے باعث بارش کا پانی قریبی آبادیوں میں داخل ہو جاتا ہے جس سے شہریوں کو مشکلات اور مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نے کہا کہ عوام کی جانب سے برساتی نالوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنا بھی ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے نتیجے میں نالے اکثر چوک ہو جاتے ہیں اور انہیں کھولنے کے لیے بھاری مشینری اور اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں عوام کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے تمام برساتی نالوں پر تجاوزات اور قبضوں کے خاتمے کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے باقاعدہ سروے کر کے یہ تعین کیا جائے کہ نالوں پر کتنے فٹ تک قبضہ کیا گیا ہے، جس کے بعد مرحلہ وار اور قانونی طریقے سے تجاوزات کے خاتمے کے لیے حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

دکی: اے سی آفس کے مال خانہ سے 270 کلو منشیات چوری

ڈاکوؤں نے اسی کمرہ کی کھڑکی توڑی جس میں کیس پراپرٹی منشیات موجود تھی

چوری کی گئی منشیات میں 233 کلو افیون اور 37 کلو چرس شامل ، ایس ایچ او

دکی (آن لائن) دکی میں اسسٹنٹ کمشنر آفس کے مال خانے میں بڑی ڈکیتی کی واردات پیش آئی ہے جہاں نامعلوم ڈاکو مال خانے کی کھڑکی توڑ کر مختلف مقدمات کی کیس پراپرٹی چھ من سے زائد افیون اور چرس چوری کر کے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈاکوؤں نے انتہائی منصوبہ بندی کے تحت صرف اسی کمرے کی کھڑکی توڑی جس میں منشیات رکھی گئی تھیں، جبکہ دیگر کمروں یا سامان کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا گیا، جس سے واقعے کی نوعیت پر کئی سوالات جنم لے رہے ہیں۔ ایس ایچ او دکی فرمان علی کھوسہ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اسسٹنٹ کمشنر .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

دکی کے مال خانے سے مجموعی طور پر 270 کلو منشیات چوری ہوئی جن میں 233 کلو افیون اور 37 کلو چرس شامل ہے۔ ان کے مطابق یہ تمام منشیات مختلف کیسوں میں لیویز فورس کی جانب سے برآمد کی گئی تھیں اور تا حال ان مقدمات کا فیصلہ عدالتوں میں زیر التوا ہے۔

بلوچستان: برفباری سے بند رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام تیسرے روز بھی جاری

پی ڈی ایم اے ٹیموں نے طوبہ اچکزئی، دوبندی، زیارت، سنجاوی، کان مہترزئی اور دیگر میں سڑکیں کھول دیں

عوامی مشکلات کم کرنے اور ریلیف کی فراہمی کیلئے متاثرہ علاقوں میں بلاتعطل خدمات جاری ہیں، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام تیسرے روز بھی جاری رہا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے بلوچستان نے برف ہٹانے کی کارروائیاں تیسرے روز بھی جاری رکھیں شدید برفباری کے باعث بند ہونے والی شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کو بحال کرنے کیلئے فیلڈ ٹیمیں متحرک ہیں ڈی جی پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان نے ہدایت جاری کرتے ہوئے مختلف یونٹ کو سروس کا دائرہ کار بڑھانے اور لنک روڈز کھولنے کا ٹاسک سونپا ہے پی ڈی ایم اے کی ٹیمیں...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

مرکزی شاہراہوں کے ساتھ ساتھ مقامی رابطہ سڑکوں کی بحالی پر بھی کام کر رہی ہیں تاکہ عوام کو آمدورفت میں درپیش مشکلات کم کی جا سکیں پی ڈی ایم اے بلوچستان نے چمن کے علاقے میں پاک فوج اور پاک فضائیہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اہم راستوں کی کلیئرنس یقینی بنائی جس سے سیکورٹی اور لاجسٹک نقل و حرکت میں بہتری آئی پی ڈی ایم اے کی ٹیموں نے طوبہ اچکزئی تحصیل دوبندی زیارت تا سنجاوی، کان مہترزئی اور زیارت کے اندرونی علاقوں کی متعدد راستہ سڑکیں کھول دی ہیں برف ہٹانے اور راستوں کو قابل سفر بنانے کا عمل تیزی سے جاری ہے پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق تمام مشینری اور عملہ فیلڈ میں موجود ہے اور صوبائی حکومت کی ہدایت کے مطابق متاثرہ علاقوں میں بلاتعطل خدمات دی جا رہی ہیں تاکہ عوام کو ہر ممکن ریلیف دیا جا سکے

انسداد پولیو مہم کے دوران کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی ڈی سی کوئٹہ

مہم کی کامیابی کیلئے جہاں پولیو کی کوریج کم ہے وہاں خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی جائیں، مرض کا خاتمہ قومی فریضہ ہے

تمام غیر فعال اسکولوں کو مرحلہ وار فعال کر کے تعلیمی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی، مہر اللہ کا الگ الگ اجلاسوں سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت 2 فروری سے شروع ہونے والی پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس ہوا۔ جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر ایم مندوخیل، ڈسٹرکٹ پولیو کوآرڈینیٹر، ڈبلیو ایچ او سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 2 فروری سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے دوران ضلع کوئٹہ میں تقریباً 4 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ اجلاس کے دوران پولیو مہم کے لیے سیکورٹی پلان، مانیٹرنگ پلان، ٹیموں کی تشکیل اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ انسداد پولیو مہم میں مجموعی طور پر 1818 ٹیمیں حصہ لیں گی جبکہ 1420 پولیس اہلکار پولیو ٹیموں کی سیکورٹی کے فرائض انجام دیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ جہاں پولیو کوریج کمزور ہے وہاں خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی جائیں تاکہ مہم کو مؤثر اور کامیاب بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے تمام ٹیمیں بھرپور محنت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ اس حوالے سے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہماری قومی فرائض میں شامل ہے لہٰذا اس حوالے سے معاشرے کی تمام اکائیوں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت نان فنکشنل اسکولوں کو فنکشنل بنانے کے حوالے سے ایک الگ اجلاس ہوا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر، آر ایس ایم، تمام متعلقہ ڈی ڈی اوز اور محکمہ تعلیم کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تمام ڈی ڈی اوز نے اپنے اپنے متعلقہ کوائز میں موجود نان فنکشنل اسکولوں کی فہرستیں پیش کیں جبکہ جو نان فنکشنل اسکول فنکشنل ہو چکے ہیں، ان کا مکمل ڈیٹا بھی ڈپٹی کمشنر کو پیش کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جہاں آبادی اور طلبہ کی تعداد کم ہے، وہاں کے اسکولوں کو قریبی اسکولوں میں منتقل کیا جائے۔ جبکہ جن علاقوں میں آبادی اور بچوں کی تعداد موجود ہے مگر اسکول کی عمارت نہیں، وہاں نئی اسکول بلڈنگز تعمیر کی جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے واضح کیا کہ ضلع کوئٹہ کے تمام نان فنکشنل اسکولوں کو مرحلہ وار فنکشنل کر کے باقاعدہ تعلیمی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکولوں کی فنکشنلائزیشن کے عمل میں ضلعی انتظامیہ کے افسران ہمہ وقت تیار اور متحرک رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا فروغ ہماری ترجیحات میں شامل ہے اور اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 29 JAN 2026 Page No. 14

پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط روابط امن کی ضمانت ہیں، ایس ایس پی نصیرآباد

ضلع میں امن وامان کے قیام کے لیے پولیس، تاجر برادری، امن کمیٹی اور سول سوسائٹی کا باہمی تعاون نہایت ضروری ہے

عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، اسد خان ناصر

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ایس ایس پی نصیرآباد اسد خان ناصر نے ایڈیشنل ایس پی نصیرآباد محمود احمد نوتیزئی کے ہمراہ انجمن تاجران، امن کمیٹی ممبران و سول سوسائٹی اراکین سمیت دیگر کے ساتھ ایس ایس پی آفس نصیرآباد میں تعارفی اجلاس منعقد کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد محسن سوہگی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ایس ایس پی نصیرآباد اسد خان ناصر نے فرداً فرداً تمام شریک اجلاس سے تعارف کیا اور موجودہ امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے تمام شرکاء سے ان کی آراء معلوم کیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی نصیرآباد اسد خان ناصر نے کہا کہ ضلع میں امن وامان کے قیام کے لیے پولیس، تاجر برادری، امن کمیٹی اور سول سوسائٹی کا باہمی تعاون نہایت ضروری ہے۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط روابط ہی پائیدار امن کی ضمانت ہیں، اور اس سلسلے میں عوامی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ ایس ایس پی نصیرآباد اسد خان ناصر نے اجلاس میں شریک تمام افراد کے تاثرات بغور سنے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس نصیرآباد تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس ہمہ وقت متحرک ہے اور اس ضمن میں تاجر برادری، امن کمیٹی اور سول سوسائٹی کے ساتھ باہمی تعاون کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

85 فیصد سے زائد درسی کتب کی پرنٹنگ مکمل، کوئٹہ پہنچا دی گئیں

گزشتہ سال کی طرح رواں برس بھی مقررہ وقت سے قبل صوبے کے تمام اضلاع میں طلبا کو کتب مفت فراہم کی جائیں گی

ٹینڈرز میں شفافیت یقینی بنانے سے حکومت کو 1 ارب 25 کروڑ کی بچت فراہم کی گئی ہے، بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان نے تعلیمی سال 2026ء کے لیے درسی کتب کی ترسیل اور اشاعت میں ایک تاریخی سنگِ میل عبور کرلیا ہے۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے درسی کتب کی 85 فیصد سے زائد کتب کامیابی کے ساتھ مکمل کرکے لاہور سے کوئٹہ پہنچا دی گئی ہے، جو گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی مقررہ وقت سے پہلے صوبے بھر کے تمام اضلاع میں طلبہ کو مفت فراہم کی جائیں گی۔ پرنٹنگ ٹینڈرز کے عمل میں مکمل شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے صوبائی خزانے کو تقریباً ایک ارب 25 کروڑ روپے کی خطیر بچت فراہم کی گئی ہے۔ یہ تمام اقدامات وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے وژن اور سیکرٹری محکمہ تعلیم اسفندیار خان کی واضح ہدایات کی روشنی میں عمل میں لائے گئے۔ چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے تعلیمی سال 2026 کے درسی کتب کے منعقدہ جائزہ اجلاس کے کرتے کہا اجلاس میں بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے افسران نے شرکت کی ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے کہا کہا گزشتہ برسوں کے مقابلے میں نہ صرف درسی کتب کی اشاعت کی لاگت میں نمایاں کمی کی بلکہ 1977ء کی دہائی کے پرانے نصاب کو مکمل طور پر تبدیل کرتے ہوئے جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ نیا نصاب متعارف کروایا۔ یہ کامیابی بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے افسران اور عملے کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ نصاب میں ناظرہ و ترجمہ قرآن، کمپیوٹر ایجوکیشن اور سپلیمنٹری لرننگ میٹریل جیسے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی، صحت و جسمانی تعلیم، شہریت اور اخلاقیات کو شامل کیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 JAN 2026 Page No. 15

شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی: الخدمت فاؤنڈیشن اور گوادر میونسپل کمیٹی کے مابین ایم او یو پر دستخط

مختلف علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب اور طلب کے مطابق بورنگ کی سہولت فراہم کی جائیگی، یادداشت میں سماجی فلاحی منصوبے بھی شامل

جی ایم سی کا فاؤنڈیشن کو خط، فائبر ریسکیو بوٹس کی فراہمی کی درخواست، گوادر میونسپل کمیٹی کے احاطے میں قائم ایمرجنسی رسپانس سینٹر بھی قائم ہوگا

گوادر (این این آئی) گوادر کے شہریوں کو پینے کا صاف پانی، فوری طبی سہولتیں اور آلودگی سے پاک ماحول فراہم کرنے کے لئے الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان اور گوادر میونسپل کمیٹی کے درمیان اہم مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہو گئے۔ گوادر پرو کے مطابق جی ایم سی کے چیئرمین مجید جوہر اور الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید کی جانب سے دستخط کردہ مفاہمتی یادداشت کے مطابق مشترکہ تعاون اور کام عوام کی روزمرہ زندگی کو آسان بنائے گا، یادداشت کے تحت الخدمت فاؤنڈیشن گوادر کے مختلف علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کرے گی۔ اس کے علاوہ طلب کے مطابق پانی کی بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

بورنگ کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ گوادر میونسپل کمیٹی 20,000 گیلن کے زیرزمین واٹر ٹینک بنائے گی۔ اس کے ساتھ جی ایم سی اپنے احاطے میں ایک ایمرجنسی رسپانس سینٹر قائم کرے گا، جہاں الخدمت فاؤنڈیشن نہ صرف ضروری اشیاء اور جدید آلات فراہم کرے گی بلکہ عملے کی تربیت کے لئے پروفیشنل ٹریننگ بھی فراہم کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق مفاہمتی یادداشت میں سماجی فلاحی منصوبے بھی شامل ہیں جن کے تحت معذور افراد کو وہیل چیئرز فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ گرین اینڈ کلین منصوبے کے تحت بڑے اور چھوٹے پودے تمام شہریوں کو فراہم کیے جائیں گے۔ بعدازاں جی ایم سی نے الخدمت فاؤنڈیشن کو ایک خط دیا جس میں اس سے فائبر ریسکیو بوٹس کی فراہمی کی درخواست کی گئی۔ خط میں کہا گیا کہ مچھیرے اکثر انجن کی خرابی اور کھلے سمندر میں طوفانوں کی وجہ سے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اگر فائبر ریسکیو بوٹس فراہم کی جائیں تو قیمتی جانوں کو بچایا جاسکتا ہے۔

کوئٹہ انتظامیہ نے ایسٹرن بائی پاس پر غیرقانونی پانی کی سپلائی معطل کردی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ نے المعروف ٹاؤن، ایسٹرن بائی پاس میں غیرقانونی پانی کی سپلائی سیل کردی گئی تفصیلات کے مطابق ایسٹرن بائی پاس کے رہائشیوں کی جانب سے رہائشی علاقے میں قائم دو غیرقانونی پانی کی سپلائی کے خلاف بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

درخواست موصول ہونے پر اسسٹنٹ کمشنر/مجسٹریٹ سب ڈویژن (سریاب) عزت اللہ نے موقع کا دورہ کیا۔ جہاں دونوں ٹیوب ویل غیرقانونی قرار دیے گئے، جس کے بعد دونوں غیرقانونی پانی کی سپلائی کو سیل کر دیا گیا۔ اہل علاقہ نے ضلعی انتظامیہ کی بروقت کارروائی اور کاوشوں کو سراہا۔

گوادر میں بنو قابل پروگرام کے تحت کلاسز جلد شروع کرنے کا فیصلہ

ہدایت الرحمٰن بلوچ کی زیرصدارت پروگرام کے آئندہ مراحل، انٹری ٹیسٹ کے نتائج، کامیاب طلبا کے انٹرویوز اور لیب تیاری پر مشاورتی اجلاس

گوادر (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن کے تحت جاری بنو قابل پروگرام کے آئندہ مراحل، انٹری ٹیسٹ کے نتائج، کامیاب طلبہ کے انٹرویوز، کلاسز کے انعقاد اور لیب کی تیاری کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی اجلاس گوادر میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن نے کی اس موقع پر ڈائریکٹر بنو قابل پروگرام بلوچستان طیب فرید خان بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ضلعی ٹیم گوادر کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی، جس میں انٹری ٹیسٹ کے نتائج جلد جاری کرنے، کامیاب طلبہ کے انٹرویوز کے شیڈول، اور کلاسز کے فوری آغاز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بنو قابل پروگرام کے اگلے تمام مراحل کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اور طلبہ سے کیے گئے وعدے کے مطابق کلاسز کا فوری انعقاد یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر بنو قابل پروگرام کے تحت لیبز کی تیاری اور سہولیات کی فراہمی کے امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں کے بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

حوالے سے بھی مشاورت کی گئی اور تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 29 JAN 2026 Page No. 16

گوادر کے مسائل حل کر کے ہی دم لیں گے، مولانا ہدایت الرحمان

ڈی جی۔جی ڈی اے کیساتھ جائزہ اجلاس، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی ہدایت کی

کوئٹہ (ت ن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان کی ڈی جی۔جی ڈی اے کے ساتھ جائزہ اجلاس، اولڈ سٹی گوادر کے ترقیاتی منصوبوں پر فوری عمل درآمد کی ہدایت۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان و قائد حق دو تحریک کوئٹہ اور ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے ڈی جی گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ساتھ ترقیاتی امور پر ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ کور ٹیم کے اراکین، ضلعی........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین اکرم فدا، شریف میانداد، نوید محمد، نیا آباد گوادر سے حق دو تحریک بلوچستان کے سینئر رہنما حاجی اسلم اور سلام دشتی بھی شریک تھے۔ جائزہ اجلاس کے دوران اولڈ سٹی گوادر کے اسماعیلیہ وارڈ اور میر لعل بخش وارڈ میں جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے ان علاقوں میں ترقیاتی کاموں پر فوری عمل درآمد کی واضح ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ڈی جی جی ڈی اے نے منصوبوں کے جلد آغاز کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں نیا آباد گوادر کے پانی کے مسئلے کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ایم پی اے گوادر نے پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات پر فوری ایکشن اور پانی کی بحالی کے احکامات جاری کیے، جس پر ڈی جی جی ڈی اے نے مسئلے کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔

گرینڈ الائنس کیخلاف کریک ڈاؤن اور تشدد تشویشناک ہے، پی کے میپ کوئٹہ

حلیم پلازہ کے تاجران کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، پورے کوئٹہ شہر کو گیس فراہم کی جائے

اسٹریٹ کرائمز کا خاتمہ کیا جائے، پارٹی ضلع کوئٹہ کمیٹی کا اجلاس یکم فروری کو طلب کیا گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی صدارت میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں گزشتہ تنظیمی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اجلاس میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام 8 فروری........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کو ملک بھر میں ہونیوالے شٹر ڈاؤن و پہیہ جام ہڑتال کی تیاری اور کوئٹہ کے باقی ماندہ علاقائی یونٹس کے کانفرنسز کے فوری انعقاد کے حوالے سے فیصلے کیئے گئے۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل مالیات سیکرٹری آغا سید لیاقت علی، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز اقبال خان بٹے زئی، نوابزادہ اسفند یار کاکڑ اور حفیظ ترین نے شرکت کی۔ پارٹی ضلع کوئٹہ کمیٹی کا اجلاس یکم فروری بروز اتوار کو دوپہر ڈھائی بجے طلب کیا گیا۔ اجلاس میں گرینڈ الائنس ملازمین کے خلاف حکومتی کریک ڈاؤن، گرفتاریوں، تشدد، مقدمات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کے ان اقدامات کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اجلاس میں کوئٹہ کے پرنس روڈ پر حلیم پلازہ میں آتشزدگی کے واقعہ اور اس میں تاجروں، دکانداروں کے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ حلیم پلازہ دکانداروں کے نقصانات کا فوری ازالہ کرے۔

تعلیم ہی قوم کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، میر اصغر رند

حکومت تعلیمی اداروں کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات کررہی ہے

تربت (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے بدھ کے روز تربت کے علاقے سری کہن میں واقع لیاقت انگلش پبلک اسکول کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند کا پرتپاک استقبال کیا اور ان کو اسکول کے مختلف کلاسز کا معائنہ کرایا اور تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اس........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

دوران میر اصغر رند نے طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے اسکول میں فراہم کی جانے والی معیاری تعلیم اور منظم تعلیمی نظام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی روشن مستقبل کی بنیاد ہے اور حکومت تعلیمی اداروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ بعد ازاں انہوں نے میر اکبر علی پبلک لائبریری کا بھی معائنہ کیا اور وہاں دستیاب سہولیات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کتب خانے نوجوان نسل میں مطالعے کے فروغ اور فکری نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

گرینڈ الائنس بلوچستان کی جانب سے یوم سیاہ، دفاتر بند

ڈی آر اے و دیگر مطالبات ہمارا بنیادی اور آئینی حق ہے، کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے

مرکزی اور ضلعی قائدین سمیت ملازمین جیلوں کی صعوبتیں کاٹ رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) گرینڈ الائنس بلوچستان نے اپنے مطالبات کے حق میں دوسرے مرحلے میں احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں یوم سیاہ منایا گیا اور سرکاری دفاتر کو تالے لگا کر ملازمین کو دفتر میں جانے نہیں دیا واضح رہے کہ گرینڈ الائنس نے ڈی آر اے و دیگر مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہروں اور دھرنوں میں پولیس کی جانب سے ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے عہدیداروں سمیت دیگر ممبران کو گرفتار کر کے مختلف جیلوں میں منتقل کر دیا گیا بدھ کے روز دوسرے مرحلے میں گرینڈ الائنس نے احتجاج کو و........ بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

سعت دیتے ہوئے تمام سرکاری دفاتر بند کر دیے اور اس سلسلے میں مختلف کمیٹیاں بنا کر کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں قائم سرکاری دفاتر کا دورہ کر کے وہاں پر کھلے ہوئے دفاتر کو بند کر کے تالے لگا دیے جبکہ دفتر میں موجود ملازمین کو باہر نکال دیا اس موقع پر کمیٹی میں شامل ممبران نے کہا کہ ڈی آر اے و دیگر مطالبات ہمارا بنیادی اور آئینی حق ہے

حکومت اور اپوزیشن دونوں ہائبرڈ نظام کا حصہ ہیں، اے این پی

عدالتی فیصلے کے باوجود سیاسی قیادت اور کارکن گرفتار ہیں، شیڈول فورتھ اور جبری گمشدگی ہارڈ اسٹیٹ کی واضح علامت ہے

سیاسی جماعتیں اور وکلاء جمہوریت کی بحالی اور آئینی بالادستی کیلئے متحد ہو کر آواز بلند کریں، صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی

حب (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ کفر کے ساتھ تو معاشرہ چل سکتا ہے لیکن ظلم کے ساتھ نہیں۔ جن معاشروں میں رول آف لا موجود نہ ہو وہ کبھی ترقی کی منازل طے نہیں کر سکتے بدقسمتی سے قیام پاکستان کے پہلے دن سے ہی قانون سے ماورا اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ 21 اگست 1947 کو ملک بننے کے صرف ایک ہفتے بعد خدائی خدمت گاروں کی دو تہائی اکثریت سے منتخب جمہوری حکومت کو غیر جمہوری قوتوں نے برطرف کر دیا فارم 47 کا سلسلہ درحقیقت 1947 سے ہی شروع ہو چکا تھا........ بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

نیلام شدہ پارلیمان کی سب سے بڑی مثال آج ملک بھر میں براجمان فارم 47 کی پیداوار نام نہاد نمائندوں کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن حب کے زیر اہتمام منعقدہ ایک استقبالیہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہو رہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں ہائبرڈ نظام کا حصہ ہیں عدالتی احکامات کو مسلسل نظرانداز عدالتوں کے فیصلوں کے باوجود سیاسی قیادت اور کارکنان غیر آئینی طور پر گرفتار ہیں شیڈول فورتھ اور جبری گمشدگیاں ایک ہارڈ اسٹیٹ کی واضح علامت ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No: 3

Dated: 29 JAN 2026

Page No. 17

تربت، ٹیچنگ ہسپتال میں معیاری علاج کی فراہمی مثبت پیش رفت ہے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

ایسے طبی ادارے علاقے کے لوگوں کیلئے اہمیت کے حامل ہیں، سابق وزیراعلیٰ کی دورہ کے موقع پر گفتگو کیلشیم اسکور ٹیسٹ بھی کرایا

ایم ایس ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے ہسپتال میں دستیاب طبی سہولیات، تشخیصی آلات، عملے کی کارکردگی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے حوالے سے بریفنگ دی

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ٹیچنگ اسپتال تربت کا دورہ کیا، اس موقع پر ٹیچنگ اسپتال تربت کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی اور پرنسپل مکران میڈیکل کالج ڈاکٹر افضل خالق نے ان کا پرتپاک استقبال کیا دورے کے دوران سابق وزیراعلیٰ نے اپنا کیلشیم اسکور ٹیسٹ کرایا، یہ ٹیسٹ اسپتال میں موجود ماہر طبی اور تکنیکی عملے نے جدید تشخیصی سہولیات کی مدد بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

سے کامیابی کے ساتھ انجام دیا، جس کی رپورٹ جاری پائی گئی سینئر ریڈیالوجسٹ ڈاکٹر عطاء اللہ بلوچ نے ٹیسٹ کے نتائج سے متعلق ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ رپورٹ مکمل طور پر تسلی بخش ہے جبکہ انہوں نے کیلشیم اسکور ٹیسٹ کی اہمیت اور اس کے طبی فوائد پر بھی روشنی ڈالی، اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے سابق وزیراعلیٰ کو تربت ٹیچنگ اسپتال میں دستیاب طبی سہولیات، تشخیصی آلات، عملے کی کارکردگی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپتال میں فراہم کی جانے والی جدید سہولیات اور عملے کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام کو معیاری علاج کی فراہمی ایک مثبت پیش رفت ہے اور اس طرح کے ادارے علاقے کے لیے نہایت اہم ہیں، دورے کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپتال انتظامیہ اور طبی عملے کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

گرینڈ الائنس کے مطالبات تسلیم کیے جائیں، نیشنل پارٹی

رئیس بشیر احمد مینگل سمیت دیگر ملازمین کی گرفتاری غیر جمہوری اور خلاف آئین اقدام ہے

خضدار (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر شاوس حاصل بزنجو نے کہا ہے کہ گرینڈ الائنس بلوچستان کے ملازمین اور نیشنل پارٹی ضلع خضدار کے ضلعی صدر رئیس بشیر احمد مینگل گرفتاری ایک غیر جمہوری عمل ہے آج بلوچستان کے تمام ملازمین پورے صوبے میں اپنے جائز بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

حقوق کے لیے سراپا احتجاج ہیں۔ نیشنل پارٹی ملازمین کے احتجاج کی مکمل حمایت کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ فوراً گرفتار سیاسی کارکنوں اور ملازمین کو رہا کر کے ان کے مطالبات پر عمل کرے۔

مکران ڈویژن آل پارٹیز کی کال پر شٹر ڈاؤن، کیچ بار کا عدالتی بائیکاٹ

تجارتی مراکز مالیاتی ادارے بند رہے، ٹریفک نہ ہونے کے برابر ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے ہڑتال کا جائزہ لیا

تربت / پنجگور / گوادر (نمائندگان انتخاب) مغوی شاہنواز رند کی بازیابی کیلئے آل پارٹیز کی کال پر بدھ کے روز تربت و مضافات میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی، ہڑتال کے دوران شہر میں تمام مارکیٹیں، دوکانیں، بینک ودیگر مالیاتی ادارے بند رہے جبکہ ٹریفک انتہائی کم رہی، آل پارٹیز کیچ میں شامل جماعتوں کے رہنماؤں کونسل پیپلز پارٹی کے رہنما نواب شمبے زئی، میر خلیل بگرانی، نیشنل پارٹی کے محمد جان دشتی، یونس جاوید، واجہ بجار بلوچ، بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

طارق بابل، سرتاج گچکی، حاجی شوکت دشتی، جمال شکیل، جعفر رئیس، بی این پی عوامی کے ماجد نور، محمد اور کریم، جماعت اسلامی کے غلام یاسین بلوچ، غلام اعظم دشتی، انجمن تاجران کے رہنما اعجاز علی محمد جوسکی، نثار آدم جوسکی، مغوی شاہنواز کے بھائی ڈاکٹر فاروق رند، ٹھیکیدار عریف رند، رئیس یاسین سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنما شہر میں ہڑتال کا جائزہ لیتے رہے، سیٹلائٹ ٹاؤن، آپسر، جوسک بورڈ روڈ، ڈیزل منڈی سمیت دیگر علاقے بھی بند رہے، دریں اثناء کیچ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے عدالتی بائیکاٹ کیا گیا اور وکلاء عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے۔ علاوہ ازیں پنجگور میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہا شٹر ڈاؤن ہڑتال کے باعث تمام کاروباری مراکز بینک اور مالیاتی ادارے بند رہے دریں اثناء این این آئی کے مطابق گوادر میں بھی آل پارٹیز اور انجمن تاجران کی اپیل پر مکران میں بدامنی اور اغواء برائے تاوان کے خلاف گوادر شہر بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی ہڑتال کے باعث مالیاتی ادارے اور چھوٹے بڑے تمام کاروباری مراکز بند ہیں، تفصیلات کے مطابق تربت کے رہائشی شاہنواز گل رند کے اغواء کیخلاف آل پارٹیز الائنس مکران کی کال پر تربت، گوادر اور پنجگور سمیت مکران بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی جا رہی ہے۔ ہڑتال کے باعث مالیاتی ادارے اور چھوٹے بڑے تمام کاروباری مراکز بند ہیں۔ نیشنل اسپتال تربت کے شاہنواز گل رند ولد گل جان رند کو کیم دسمبر کو نامعلوم افراد نے بھاری رقم کے عوض اغواء کیا ہے جبکہ اغواء کاروں کی جانب سے اہلخانہ سے 60 کروڑ روپے تاوان طلب کیا جا رہا ہے۔ آل پارٹیز الائنس مکران اور شہریوں نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شاہنواز گل رند کی بحفاظت بازیابی کے لیے فوری اور سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

مستونگ، گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک

کوئٹہ(سٹی رپورٹر)مستونگ کے علاقے میں گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک ہو گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں قومی شاہراہ پر تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ہلاک ہو گیا واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش ہسپتال منتقل کر دی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

لاکھوں روپے مالیت کی منشیات برآمد 4 ملزمان گرفتار

اے این ایف کے عملے کی بلوچستان سمیت ملک کے مختلف شہروں میں کارروائیاں

کوئٹہ(سٹی رپورٹر)اے این ایف کے عملے نے بلوچستان سمیت ملک کے مختلف شہروں میں منشیات کی سمگلنگ کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے لاکھوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کر کے 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا تفصیلات کت مطابق گزشتہ روز اے این ایف کے عملے نے تعلیمی اداروں کے اطراف اور ملک کے مختلف شہروں میں کاروئیاں کیں یا......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

رو کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے گاڑی سے 84 کلو چرس اس کے علاوہ قصور میں سکول کے قریب 2 موٹر سائیکلوں پر سوار 3 ملزمان سے 3 کلو آئیس، 3 ڈرونز، اور آلات برآمد کر لئے ملزمان تعلیمی اداروں کے طلبا کو منشیات فروش کرتے تھے اس کے علاوہ اسلام آباد ٹول پلازہ کے قریب گاڑی سے 8.4 کلو آئیس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا قبضے میں لی جانے والی 95.4 کلو منشیات کی مالیت 77 لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے گرفتار ملزمان کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

پنجگور، سی پیک روڈ پل پر نصب بم دھماکہ

کوئٹہ(سٹی رپورٹر)پنجگور کے علاقے میں سی پیک روڈ پر واقع ندی کے پل پر دھماکے کے نتیجے میں پل کو جزوی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم ملزمان کی جانب سے دہشت....... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

گردی کی غرض سے سی پیک روڈ پر واقع رخان ندی کے پل کے پاس دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں پل کو جزوی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا دھماکہ کی اطلاع ملنے پر مقامی انتظامیہ، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کر دی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا ایک اور ڈکیتی میں ملوث 2 ملزمان گرفتار

اسپنی روڈ پر مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ، نواں کلی میں ڈکیتی میں ملوث گروہ کیخلاف کارروائی

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)پولیس نے اسپنی روڈ قبرستان کے قریب فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے ایک کارندے کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ دو ساتھی فرار ہو گئے، پولیس کے مطابق قائمقام ایس ایچ او تھانہ امیر محمد دشتی امان اللہ دیگر عملے کے ہمراہ اسپنی روڈ قبرستان کے قریب معمول کی چیکنگ کر رہے تھے کہ اسی دوران دو موٹر سائیکلوں بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

پر سوار تین مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے فرار ہونے لگے، پولیس نے جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں ایک ملزم محمد فاروق زخمی ہو کر گر گیا جبکہ دو فرار ہو گئے پولیس نے زخمی ملزم کو گرفتار کر کے اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ دوسری جانب زرغون آباد پولیس نے فائرنگ کے تبادلے میں نواں کلی بائی پاس پر دس روز قبل جنرل اسٹور میں ہونے والی ڈکیتی میں ملوث ایک ملزم کو زخمی حالت میں ساتھی سمیت گرفتار کر کے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی جبکہ ایک ملزم فرار ہو گیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی صدر زوہیب طلال شاہ کو اطلاع ملی تھی کہ دس روز قبل نواں کلی بائی پاس پر واقع جنرل اسٹور میں ہونے والی ڈکیتی میں ملوث گروہ نواں کلی کے باغ میں موجود ہے۔ جس پر ڈی ایس پی محمد طارق اور ایس ایچ او زرغون آباد محمد بابر بلوچ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی جس نے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز کارروائی کی جہاں ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے فوری جوابی کارروائی میں ایک ملزم احسان اللہ کو زخمی حالت میں ساتھی محمد طاہر سمیت گرفتار کر کے ڈکیتی میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ تیسرا ساتھی فرار ہو گیا جس کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں، پولیس نے بتایا کہ برآمد ہونے والی موٹر سائیکل بھی نواں کلی کے شہری سے چھینی گئی تھی مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

تربت، ایم 8 شاہراہ پر فائرنگ سے 2 افراد ہلاک

سیکورٹی فورسز نے چیکنگ کے دوران گاڑی نہ روکنے پر فائرنگ کی، اسلحہ اور ہینڈ گرنیڈ برآمد

تربت(نمائندہ انتخاب)ایم 8 شاہراہ پر دوران چیکنگ گاڑی نہ روکنے پر فورسز کی مبینہ فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں، پولیس ذرائع کے مطابق جوسک کے علاقے میں ایم 8 روڈ پر سیکورٹی فورسز نے دوران چیکنگ ایک گاڑی کو روکنے کی کوشش کی جس پر انہوں نے گاڑی بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

بھگانے کی کوشش کی جس پر فورسز نے فائرنگ کی جس سے گاڑی میں سوار دونوں افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گاڑی کی تلاشی کے دوران اسلحہ اور ہینڈ گرنیڈ برآمد ہوئے ہیں۔

اوستہ محمد میں ڈاکو تاجر سے 7 لاکھ سے زائد رقم چھین کر فرار

اوستہ محمد(آن لائن)اوستہ محمد میں ڈاکو راج برقرار ہے گزشتہ روز اسٹیشن روڈ پر وتاجر ہرگن کمار سے تین موٹر سائیکلوں پر سوار 9 ڈاکو اسلحہ کے زور پر سات لاکھ روپے سے زائد رقم اور موبائل چھین کر فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5 Dated: 29 JAN 2026 Page No. 19

کوئٹہ تاریکی میں ڈوبا ہوا، اسٹریٹ لائٹس غیر فعال

اندرون شہر اور مختلف علاقوں نواں کلی بائی پاس، کلی اسماعیل، ویہ، سبزل روڈ، ریئسانی روڈ، مشرقی بائی پاس، تختانی بائی پاس، قمبرانی روڈ، سریاب روڈ، سٹیلائٹ ٹاؤن، کچرو روڈ، ودیگر علاقوں میں اسٹریٹ لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا

راہزن تاریکی کا فائدہ اٹھا کر شہریوں کو لوٹ رہے ہیں۔ آئے روز لوگ اپنے قیمتی اشیاء موٹر سائیکلوں، نقدی اور موبائل فونز سے محروم ہو رہے ہیں، اسٹریٹ لائٹس جلد از جلد نصب کیے جائیں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اسٹریٹ لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے شہر کے بیشتر علاقے اسٹریٹ لائٹ سے محروم عرصہ پہلے جو اسٹریٹ لائٹس لگائے گئے تھے وہ غیر فعال ہیں جس کی وجہ سے شہر کے کئی علاقے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں شہر میں راہزنی کے واقعات میں اضافہ کئی وارداتیں ہوئی ہیں شہری موٹر سائیکلوں، نقدی اور موبائل فونز سے محروم کر دیئے گئے تفصیلات کے مطابق شہر کے بیشتر علاقے اور گنجان آباد علاقوں میں اسٹریٹ لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے شہر کے وسطی علاقوں اور مضافات میں آبادیاں بڑھ رہی ہیں گلیوں میں اسٹریٹ لائٹ نہیں ہیں، نواں کلی بائی پاس، کلی اسماعیل، ویہ، سبزل روڈ، ریئسانی روڈ، مشرقی بائی پاس، تختانی بائی پاس، قمبرانی روڈ، بروری روڈ، اسپنی روڈ، سریاب روڈ، سٹیلائٹ ٹاؤن، کچرو روڈ، ودیگر علاقوں میں اسٹریٹ لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے راہزن تاریکی کا فائدہ اٹھا کر شہریوں کو لوٹ رہے ہیں اور شہری آئے روز اپنے قیمتی اشیاء موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل فونز سے محروم ہو رہے ہیں شہر میں خوف و ہراس ہے انتظامیہ فوری طور پر شہر کے تمام علاقوں میں اسٹریٹ لائٹس جلد از جلد نصب کیے جائیں اور خراب اسٹریٹ لائٹس کو فعال کیا جائے۔ تاکہ شہریوں کے مشکلات کم ہو سکے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر میں گیس لوڈ شیڈنگ اور پریشر کمی کا خاتمہ کیا جائے، مظاہرین

مظلوم عوامی تحریک، کنزیومر سول سوسائٹی اور سینئر سٹیزن بلوچستان کا احتجاجی مظاہرہ

کوئٹہ (پ ر) 28 جنوری کو مظلوم عوامی تحریک پاکستان ضلع کوئٹہ کی جانب سے سوئی سدرن گیس کمپنی کے مرکزی دفتر کے سامنے کوئٹہ میں گیس بندش اور لوڈ شیڈنگ کے خلاف ایک احتجاجی پر امن مظاہرہ کیا گیا، جس میں کنزیومر سول سوسائٹی، مسلم لیگ نون اور سینئر سٹیزن بلوچستان کے نمائندگان نے بھی شرکت کی مظاہرے سے ضلعی صدر خیر محمد شاہین کے علاوہ میر نظام الدین کرد، محمد نعیم، امین درانی وطن یار خلجی، موسیٰ درانی، نجیب اللہ، کفایت اللہ، ایاز مشو، حاجی غلام نبی اچکزئی، ملک نصیر محمد خلجی، آغا جان ہمدرد، سردار خان درانی، عمران خان، فیض اللہ خان .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

خلجی، جانان اچکزئی، اور خواتین نمائندگان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر گیس کی لوڈ شیڈنگ اور بندش کے معاملے پر گیس حکام نے فوری طور پر ان کی بات نہ سنی تو وہ اپنے احتجاج کو مزید سخت کر دیں گے، جس پر گیس کے اعلیٰ حکام نے مظاہرے میں آ کر مذاکرات کی دعوت دی چنانچہ طویل مذاکرات کے بعد گیس حکام نے موقع پر ہی ایک کمیٹی تشکیل دی اور اعلان کیا کہ کوئٹہ شہر میں جن جن علاقوں میں گیس کا پریشر کم ہے یا وہاں پر کوئی اور فنی خرابی ہے تو کمیٹی پارٹی کے نامزد نمائندگان کے ساتھ مل کر اس علاقے کا سروے کرے گی اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اس کے علاوہ یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ ایک دو دن میں مرکزی حکام سے رابطہ کر کے لوڈ شیڈنگ اور گیس پریشر کی کمی کی شکایات بھی دور کی جائنگی جس پر پارٹی کے ضلعی صدر خیر محمد شاہین نے ان کا شکریہ ادا کیا اور مظاہرین کے پاس آ کر گیس حکام سے ہونے والے فیصلوں سے انہیں آگاہ کیا اور اعلان کیا کہ اگر حکام نے اپنے فیصلوں پر عمل درآمد نہیں کیا تو پارٹی کی جانب سے بہت زیادہ شدت کے ساتھ آئندہ احتجاجی لائحہ عمل کا اعلان کر دیا جائے گا آخر میں پارٹی کے تمام علاقائی صدور اور نمائندگان کو تاکید کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقے کے شکایت پارٹی کے دفتر میں جلد از جلد اپنی شکایات تحریری طور پر درج کرائیں تاکہ ان کی شکایات پر گیس کمپنی کے نامزد ارکان اور پارٹی عہدے دار متعلقہ علاقے میں جا کر شکایات کا ازالہ کر سکیں

INTEKHAB QUETTA

پنجگور گندم کی عدم دستیابی سے چکیاں بند، آٹے کا بحران سنگین ہو گیا

40 کلو آٹے کی قیمت چھ ہزار روپے تک پہنچ گئی، تاجر روزانہ کی بنیاد پر آٹا کوئٹہ سے منگوا رہے ہیں

ضلعی سطح پر آٹے اور چینی کے ریٹ مقرر ہونے کے باوجود ان پر عملدرآمد نہیں ہو رہا حکومت اور انتظامیہ نوٹس لے، عوامی حلقے

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے گندم ناپید ہے فلور ملز اور چکیاں بند ہو چکی ہیں تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پنجگور میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے جبکہ گندم سرکاری سطح پر دستیاب نہیں 40 کلوگرام والے بوری آٹے کی قیمت چھ ہزار روپے تک پہنچ چکی ہے جبکہ 20 کلو آٹے کی بوری 2900 روپے میں فروخت ہو رہی ہے سرکاری سطح پر گندم دستیاب نہ ہونے کے باعث مقامی فلور ملز اور چکی بند پڑی ہیں جبکہ تاجر کوئٹہ سے آٹا منگوا رہے ہیں جن کی روزانہ کی بنیادوں پر قیمت میں اضافہ ہو رہا ہے ضلعی سطح پر آٹے اور چینی کے ریٹ مقرر ہیں جن پر بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

تاحال کوئی عملدرآمد نظر نہیں آ رہا شہریوں نے نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ پنجگور میں نرخ نامے پر عمل درآمد کرایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No: 6 Dated: 9 JAN 2026 Page No. 20

بلوچستان میں بارش و برفباری، خشک سالی کا خطرہ ٹل گیا، زراعت میں بہتری، سرسبز خوشحال بلوچستان کیلئے ہماری ذمہ داریاں!

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارش اور برفباری صوبے میں خشک سالی کے خاتمے، زراعت کے شعبے میں بہتری اور پانی کی ضروریات پوری کرنے کا ایک بہترین تحفہ ہے۔ بلوچستان میں بارشوں کی شدید کمی کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع میں خشک سالی کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے تھے جس سے زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی، کاریزیں اور کنویں خشک ہو گئے، زرعی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی اور مویشیوں کو چارے اور پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا بحران بھی شدت اختیار کر گیا تھا۔ بلوچستان کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں حالیہ بارش اور برفباری کے باعث خشک سالی کا خطرہ ٹل گیا ہے، خشک زمینیں آباد ہونے کی بڑی توقع ہے۔ انہی کالموں میں ہم صوبے میں گزشتہ کئی عرصے سے خشک سالی کی بات کرتے رہے ہیں۔ ہماری زمینیں سوکھی تھیں۔ ہمارے پانی کے ذرائع خوفناک حد تک کم ہو گئے۔ کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہماری زراعت کا مستقبل غیر یقینی لگ رہا تھا۔ یہ مسلسل خشکی ہمارے صوبے کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا۔ اب ایک تبدیلی آ گئی ہے۔ یہ بارش اور برف باری نعمت خداوندی ہیں۔ سب سے فوری امید پانی کی ہے۔ یہ نمی زمین میں گہرائی تک جائے گی اور پانی کی سطح کو ری چارج کرنا شروع کر دے گی۔ ہمارے کنوئیں اور کاریز میں حیات نو نظر آ سکتی ہے۔ یہ یہاں کی تمام زندگی کی بنیاد ہے، اس سے ہماری زراعت پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہونگے جس سے پیداواری صلاحیت بڑھے گی۔ ہمارے مشہور پھل سیب، چیری، اور خوبانی اس قدرتی آبپاشی کے ساتھ پروان چڑھیں گے۔ آنے والے موسموں کے لیے تیار کردہ کھیت اس نمی کو خزانے کی طرح اپنے پاس رکھیں گے۔ یہ ہمارے کاشتکار بھائیوں کے لیے بہتر فصلوں اور روشن معاش کی نوید ہے لیکن ہمیں اسے صرف ایک سیزن کی راحت کے طور پر دیکھنا چاہئے۔ گلوبل وارمنگ کا سامنا کرنے والی دنیا میں، ایسی برکات گہرے ہیں لیکن نازک ہیں۔ ہم کوتاہ اندیشی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں اس پانی کو صرف بہنے یا بخارات بننے اور فراموش نہیں ہونے دینا چاہیے۔ یہ لمحہ عمل کی واضح دعوت ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر شجر کاری مہم کے لیے ایک بہترین، قدرتی دعوت ہے۔ نم مٹی درخت لگانے کے لیے بہترین ہے۔ ہر گاؤں، شہر کو اس مشن میں شامل ہونا چاہیے۔ ہمیں صحیح درخت لگانے کی ضرورت ہے۔ خشک سالی سے بچنے والی انواع جو مٹی کو پکڑتی ہیں اور بارش کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ پستہ، زیتون، جونیپر اور ببول جیسے درخت ہماری زمین کے لیے موزوں ہیں سخت حالات میں زندہ رہتے ہیں اور طویل مدت میں مزید بارشیں لانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ برف باری اور بارش ایک سرسبز مستقبل کی نوید ہے۔ صوبائی حکام، مقامی کمیونٹیز اور ہر شہری کو متحرک ہونا چاہیے۔ آیئے "گرین بلوچستان" مہم کا آغاز کریں جو ہمیں موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے ساتھ ایک بہترین ماحول فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا جو ہماری آب و ہوا کو مستحکم کرے گا مستقبل میں بارش کے زیادہ امکانات کا سبب بنے گا جو اچھے موسم کو زندگی کے دیرپا دور میں بدل دیتے ہیں۔ یہ ہمارے لیے خشک سالی اور مایوسی کے پرانے چکر کو توڑنے کا موقع ہے۔ آیئے ہم اس نعمت کو لچک پیدا کرنے کے لیے استعمال کریں۔ اپنے صوبے کے لیے پانی، خوراک اور صحت مند ماحول کو محفوظ بنانے کے لیے شجر کاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ سرسبز، صاف ستھرا اور خوشحال بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو۔

CamScanner

تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ تعلیم ایک ایسی اہم شے ہے جو کہ ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔اس حق پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ تعلیم ہی کسی بھی معاشرے کی کامیابی کی ضامن ہے۔اس لیے اس کے فروغ کیلئے ضروری اقدامات کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انٹرنیشنل ایجوکیشن ڈے کے موقع پر اپنے ایک بیان میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کا کوئی بچہ سکول سے باہر نہیں ہوگا کیونکہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔وسائل کی کمی کے باعث بلوچستان کا کوئی قابل بچہ اعلیٰ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔بلوچستان کی عوام سے وعدہ ہے کہ صوبے کا کوئی سرکاری سکول بند نہیں رہے گا۔ معیاری اور کارگر تعلیم کے ذریعے بلوچستان کا مستقبل محفوظ بنایا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ کا معیاری اور کارگر تعلیم کے ذریعے بلوچستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے سے متعلق مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ تعلیم کے حوالے سے انہوں نے جو اپنا موقف پیش کیا ہے وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ اس اہم شعبے میں اصلاحات لانے کے لیے کوشاں ہیں۔اس مقصد کے لیے ان کے کئے گئے اقدامات میں بڑی تعداد میں غیر فعال سکولوں کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ کنٹریکٹ بنیادوں پر اساتذہ کی ایک بڑی تعداد کو تعینات کیا ہے تا کہ ان سکولوں میں درس تدریس کا عمل خوش اسلوبی سے جاری ہو اور یہاں مستقبل کے معماروں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے اور وہ اچھی تعلیم حاصل کر کے مستقبل میں اپنی ذمہ داریوں کا احسن طریقے سے پوری کر سکے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نہ صرف صوبے میں بند سکولوں کو کھولنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں بلکہ وہ یہاں کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے بیرون ممالک بھی بھیجنے کے اقدامات کر رہے ہیں۔ان نوجوانوں کو ہنر مند بھی بنایا جا رہا ہے۔صوبائی حکومت کے یہ اقدامات قابل تعریف ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور بلوچستان کے کسی بھی بچے کا سکول سے باہر نہ ہونے متعلق مذکورہ ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کئے جائیں۔اس سلسلے میں سب سے پہلے سرکاری پرائمری سکولوں کو فعال بنایا جائے کیونکہ یہ نرسری ہے اگر یہ بہتر ہوگی تو مستقبل بھی کامیاب ہوگا۔صوبے میں تعلیم کے فقدان میں سب سے بڑی رکاوٹ یہاں کے اساتذہ ہیں جو صحیح طریقے سے اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے۔دیہی اور دور دراز علاقوں میں تو یہ جانے سے کتراتے ہیں۔اس لیے وہاں پرائمری تعلیم شدید فقدان کا شکار ہے۔ان علاقوں میں جہاں اساتذہ فرائض ادا کرنے سے کتراتے ہیں وہاں ان سکولوں کی عمارتیں یا تو خستہ حالت میں ہیں یا پھر ان کا مبینہ طور پر وجود ہی نہیں ہے۔اس سسٹم کو فعال کرنے کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور یہاں تعینات اساتذہ کو اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرنے کا پابند کرنا چاہیے کیونکہ ان میں وہ اساتذہ جو یونین بازیاں کرتے ہیں سکولوں میں ڈیوٹی انجام نہیں دیتے۔اس لیے ان کا محاسبہ کرنا چاہیے اور ایسے عناصر کیخلاف سخت کاروائی کرنا ناگزیر ہے۔کیونکہ یہ بچوں کے مستقبل کو تاریک کرنے کی کوشش ہے جس کی کوئی معافی نہیں ہونی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 29 JAN 2026 Page No. 22

بلوچستان پولیس میں بہتری کی کوششیں۔۔۔عوام کو ریلیف کی امید

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیرآباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ، بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ محض سیکیورٹی چیلنج نہیں بلکہ انتظامی کمزوریوں، معاشی محرومیوں اور طویل عرصے سے نظرانداز کیے گئے عوامی مسائل کا نتیجہ بھی ہے۔ اگرچہ سیکیورٹی ادارے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، تاہم پولیس، لیویز اور سول انتظامیہ کی استعداد میں اضافہ کیے بغیر امن کا قیام ممکن نہیں۔ وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو جدید وسائل، تربیت اور مکمل اختیارات فراہم کریں۔ صوبے میں شاہراہوں کی بندش، مسافروں کی عدم تحفظ اور کاروباری سرگرمیوں کا متاثر ہونا عوام کے لیے شدید تشویش کا باعث ہے۔ ایسے حالات میں حکومت پر لازم ہے کہ وہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں موثر سیکیورٹی پلان ترتیب دے، انٹیلی جنس نظام کو فعال بنائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کو یقینی بنائے۔ امن کا قیام اسی وقت ممکن ہے جب ریاستی رٹ ہر صورت برقرار ہو۔ تاہم امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی اعتماد کی بحالی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ جب عوام یہ محسوس کریں کہ حکومت صرف بیانات نہیں بلکہ ان کے جان ومال کے تحفظ کے لیے سنجیدہ ہے تو تعاون خود بخود بڑھے گا۔ شفاف تحقیقات، بروقت انصاف اور متاثرہ خاندانوں کی دادرسی حکومت کے عزم کو عملی شکل دے سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated 29 JAN 2026 Page No. 2-3

Prioritizing locals

The promise of the Reko Diq project has long been more than just a matter of mineral extraction; it is a litmus test for the sincerity of national development goals and the inclusion of Balochistan's people in the country's economic future. Recent data from the Reko Diq Mining Company (RDMC) suggests a promising departure from the patterns of the past, with 76 percent of its 705-strong workforce hailing from Balochistan. Most notably, the majority of these employees originate from District Chagai. By integrating 11 percent expatriates and 13 percent from other regions of Pakistan, the company appears to be striking a balance between bringing in global technical expertise and fostering domestic talent.

However, the real victory lies in the fact that 67 percent of the Balochistan-based staff are Chagai locals. This is not just a statistic; it is a necessary corrective to a historical narrative of exclusion.

For decades, the people of Chagai have watched as the riches of their land, most notably from the Saindak project, were hauled away while the district remained trapped in a cycle of underdevelopment and unemployment. This chronic neglect did more than just stifle the local economy; it sowed deep-seated seeds of doubt and alienation among the youth. When a region produces gold and copper of global value but its inhabitants lack basic infrastructure and stable livelihoods, the resulting trust deficit becomes a significant hurdle for any future enterprise.

The RDMC's current focus on community empowerment offering roles across operational, technical, and administrative sectors is a vital step toward ensuring that local talent is not just hired for manual labor, but groomed for future leadership positions.

True success for the Reko Diq project will be measured by the visible transformation of Chagai and its adjacent districts. It is essential that the commitment to hiring locals is matched by a robust investment in the area's social fabric, including education, healthcare, and infrastructure. Employment must lead to career advancement, and wealth extraction must lead to local prosperity. If the people of Balochistan, particularly those in the immediate vicinity of the mines, see themselves as primary stakeholders and beneficiaries of this project, the "doubts of the past" will finally give way to a sense of shared ownership.

This inclusive approach is not merely a moral obligation; it is the only sustainable pathway for the project's long-term viability and the region's ultimate integration into the national success story.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JAN 2026

Page No. 24

بلوچستان حکومت کا اہم فیصلہ

بلوچستان کی کابینہ نے لاپتہ افراد کا مسئلہ حل کرنے کے لیے جامع قانون کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ میں 19 جنوری کو صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ یکم فروری سے ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں' مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا' اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمے داری ریاست پر عائد نہیں کی جاسکتی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ پڑتال کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈبل ون نیٹر اای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025ء کی بھی منظوری دے دی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی۔ ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاہم انتہا پسندی' گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جائے۔

اب نئے قانون کے تحت زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی۔ ملاقات کی اجازت ہوگی' طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان تفتیشی مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا۔ جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مرکز میں کرے گا۔

وزیر اعلیٰ نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ پہلے سے لاپتہ افراد کا مستقبل کیا ہوگا؟ انھوں نے بتایا کہ بلوچستان میں جبری گمشدگی کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف منظم پروپیگنڈا ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ بعض عناصر اس مسئلے کو محض سیاست کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے چیف سیکریٹری اور کابینہ کے اراکین کی کوششوں سے اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے مسلسل کوششیں کی اور ان کوششوں کے مثبت نتائج آئے۔

چیف جسٹس ریٹائرڈ اطہر من اللہ نے بطور چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ اپنی ایک رولنگ میں لاپتہ فرد کی تعریف بیان کی تھی کہ "اگر کوئی سرکاری اہلکار کسی شہری کو اغواء کرے تو اس عمل کو جبری گمشدگی کہا جاتا ہے۔" یاد رہے کہ سندھ اور اسلام آباد ہائی کورٹس نے لاپتہ افراد کے مقدمات میں یہ فیصلے بھی دیے تھے کہ ایسے افراد کے لواحقین کو معاوضے دیے جائیں۔ حکومت نے لواحقین کو معاوضہ دینے کے فیصلے بھی کیے۔ وفاقی کابینہ نے اس مالیاتی سال 5 ارب روپے اس معاملے کے لیے مختص کیے۔

پاکستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ بہت قدیم رہا ہے۔ ملک کے پہلے آمر جنرل ایوب خان کے دور اقتدار میں کیمونسٹ پارٹی کے رہنما حسن ناصر کو لاپتہ کر کے لاہور کے شاہی قلعہ میں شدید تشدد کر کے شہید کر دیا گیا تھا۔ پیپلز پارٹی کی پہلی حکومت میں پنجاب سے سیاسی منحرفین کو لاپتہ کر کے آزاد کشمیر کے ایک کیمپ میں نظر بند رکھا جاتا تھا۔ اس کا انکشاف جنرل ضیاء الحق نے بھٹو کا تختہ الٹنے کے بعد کیا تھا۔ جنرل ضیاء الحق کے دور اقتدار میں کیمونسٹ پارٹی کی قیادت کو کراچی میں پیپلز کالونی کے ایک دفتر سے اٹھا کر لاپتہ کیا گیا۔ لاپتہ ہونے والوں میں سندھ نیشنل اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر نذیر عباسی، پروفیسر جمال نقوی، سہیل سانگی، احمد کمال وارثی اور شبیر شر وغیرہ شامل تھے۔ نذیر عباسی شہید کر دیا گیا تھا۔ ایم آر ڈی کی تحریک کے دوران پیپلز پارٹی اور بائیں بازو کی سیاسی جماعتوں کے سیکڑوں کارکن کو لاہور کے شاہی قلعہ اور کوئٹہ کے قلی کیمپ، پشاور کے قلعہ بالا حصار میں مہینوں نظر بند رکھا گیا تھا۔

امریکا کے شہر نیویارک میں نائن الیون کی دہشت گردی کے بعد امریکا اور اس کی اتحادی فوجوں نے افغانستان سے طالبان حکومت کا خاتمہ کیا تھا۔ افغان طالبان اور القاعدہ کے لوگ فرار ہو کر پاکستان کے صوبہ خیبر پختون خوا اور بلوچستان وغیرہ میں روپوش ہو گئے تھے۔ جنرل پرویز مشرف کے دور اقتدار میں پاکستان میں روپوش ہونے والے کئی القاعدہ اور طالبان کے افراد گرفتار ہوئے تھے۔ سابق صدر پرویز مشرف نے اپنی کتاب In the line of fire میں لکھا ہے کہ ان میں سے کچھ قیدیوں کو امریکا کے حوالے کیا گیا تھا۔

نواب اکبر بگٹی کی ہلاکت کے بعد بلوچستان سے لوگوں کے لاپتہ ہونے کی خبریں شروع ہوئیں۔ ادھر بی ایل اے وغیرہ کی جانب سے دیگر صوبوں خصوصاً پنجاب سے آنے والے سرکاری ملازمین، پولیس افسروں، صحافیوں، اساتذہ، خواتین اور ڈاکٹروں کی ٹارگٹ کلنگ کی خوفناک لہر آئی۔ کئی لاپتہ افراد کی لاشیں ملنے کا سلسلہ شروع ہوا۔

سابق چیف جسٹس افتخار چوہدری نے بھی اپنے دور میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے احکامات جاری کیے تھے اور جسٹس جاوید اقبال کی قیادت میں ایک کمیشن قائم بھی کیا تھا مگر یہ کمیشن اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ گزشتہ سال 20 سال بعد جسٹس جاوید اقبال کو عہدے سے ہٹایا گیا تھا۔ اب جسٹس ارشد حسین شاہ کو اس کمیشن کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ تحریک انصاف کے دور حکومت میں اس مقصد کے لیے قانون کا مسودہ سینیٹ کے اجلاس میں پیش کیا گیا تھا مگر اس وقت کی انسانی حقوق کی وزیر ڈاکٹر شیریں مزاری نے اچانک اعلان کیا کہ یہ مسودہ سینیٹ کے سیکریٹریٹ سے لاپتہ ہوگیا ہے۔ موجودہ حکومت بھی اس مسودے کو قانونی شکل نہیں دے سکی۔ بلوچستان کابینہ نے لاپتہ افراد کا مسئلہ مستقل طور پر حل کرنے کا فیصلہ کر کے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اہم اقدام کیا ہے۔ ایسا فیصلہ وفاق اور دیگر تینوں صوبوں کو بھی کرنا چاہیے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اب پہلے سے لاپتہ افراد کو بھی بازیاب ہو جانا چاہیے، اگر کسی شخص نے جرم کیا ہے تو اس کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔

بلوچستان کی صوبائی کابینہ نے وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری بھی دی ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا موثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک فیصد تھی۔ نئی اصلاحات کے تحت فیس لیس کورٹس قائم کی گئی ہیں۔ جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی۔ جس سے انصاف کی فراہمی موثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے۔

انسانی حقوق کمیشن پاکستان (HRCP) کے چیئرپرسن اسد اقبال بٹ جو لاپتہ افراد کی بازیابی کی تحریک میں شروع سے شامل رہے ہیں، کہتے ہیں کہ "کسی اہلکار کے کسی شہری کو لاپتہ کرنے کے مجموعی طور پر کئی نقصانات ہوتے ہیں۔" ان کا کہنا ہے کہ اس طریقہ کے استعمال سے نوجوان ریاست سے مایوس ہوتے ہیں اور عام آدمی کا اعتماد ریاست سے مجروح ہوتا ہے اور معاشرہ میں غیر قانونی کام کرنے کی روایت مستحکم ہوتی ہے۔ جو گروہ ریاست سے مایوس ہیں، ان کے بیانیے کو اس صورتحال میں تقویت ملتی ہے۔ مجموعی طور پر ہماری ریاست کے چہرہ پر سیاہ نشان گہرے ہوجاتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated 29 JAN 2026 Page No. 25

سرد موسم اور حکومتی اقدامات

تحریر:۔ عنایت الرحمان

اس بار موسم نے ایک مرتبہ پھر ماضی کے اوراق پلٹ دیے۔ دیکھتے ہی دیکھتے رت بدلی، بارش اور برف باری نے جل تھل مچا دیا۔ موسموں کے بدلتے تیوروں کا سامنا تو انسان ازل سے کرتا آ رہا ہے، اور آج بھی چاہے ترقی یافتہ ممالک ہوں، ترقی پذیر یا پسماندہ، سب ہی موسمی تغیرات کی زد میں نظر آتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان کی آب و ہوا کچھ ایسی ہے کہ یہاں زخم جلد مندمل ہو جاتے ہیں، مگر یہ بھی سچ ہے کہ اپنوں کے لگائے زخم دیر تک ہرے رہتے ہیں۔ اس میں کتنی حقیقت ہے، یہ اہل ماضی و حال بہتر جانتے ہیں۔ زخموں کی بات چلی ہے تو گزشتہ دنوں کا سانحہ گل پلازہ بھی کچھ ایسے ہی کچھ کے لگا گیا ہے جو برسوں تازہ رہیں گے۔ گل پلازہ، گلوں میں لگی آگ سے خاکستر ہو گیا۔ اگرچہ یہ گل مصنوعی تھے، مگر اس سانحے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس سانحے کی بازگشت ابھی مدہم بھی نہ ہوئی تھی کہ کوئٹہ میں ایک اور پلازہ آگ کی نذر ہو گیا۔ دونوں واقعات میں اربوں روپے کا مالی نقصان ہوا، کئی خواب بکھر گئے اور کئی گھر اجڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین پر رحم فرمائے۔ بات اگر پھر موسم کی کی جائے تو کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں ہونے والی برف باری نے زمین کو سفید چادر اوڑھا دی۔ دو تین دن کی مسلسل بارش اور برف باری کے باعث رابطہ سڑکیں منقطع ہو گئیں، حرارت مہیا کرنے والے ذرائع ماند پڑ گئے اور لوگ سمٹ کر گھروں تک محدود ہو گئے۔ جن کے پاس وسائل تھے وہ موسم کا لطف اٹھانے نکل کھڑے ہوئے اور سوشل میڈیا پر ہر طرف جشن کا سماں نظر آیا، مگر دوسری جانب صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے مکمل طور پر الرٹ رہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے بروقت الرٹس جاری کیے گئے اور صوبے بھر کی ضلعی انتظامیہ کو چوکس کر دیا گیا تاکہ دور دراز اور برف سے متاثرہ علاقوں کے عوام کے لیے ممکنہ حد تک آسانیاں پیدا کی جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صورتحال کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے اس موسمی تبدیلی کو محض قدرتی منظرنامہ نہیں بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ کا سنجیدہ مرحلہ قرار دیا، جہاں ہر لمحہ اور ہر جان قیمتی تھی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں تمام ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ نے بھرپور انداز میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری رکھا، جس کی دن رات نگرانی کی جاتی رہی۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان کی کارکردگی بھی قابل تحسین رہی، جس نے بروقت اقدامات کرتے ہوئے صوبے کی اہم شاہراہوں کو زیادہ تر وقت قابل آمد و رفت رکھا۔ وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری کی خصوصی ہدایات پر ڈی جی پی ڈی ایم اے کی زیر نگرانی مشینری اور عملہ ہمہ وقت فیلڈ میں موجود رہا اور برف باری سے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں کو محفوظ بنانے کا عمل مسلسل جاری رکھا گیا۔ زیارت میں شدید برف باری کے باعث سیاحوں کی بڑی تعداد مختلف مقامات پر پھنس گئی تھی، جنہیں ایف سی بلوچستان نارتھ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ریسکیو کیا اور محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ اسی طرح سڑکوں کی بحالی، پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالنے اور سخت موسم کے باوجود امدادی سرگرمیاں بلا تعطل جاری رہیں۔ ایف سی کی جانب سے دور دراز علاقوں میں بچوں اور مریضوں کے لیے ضروری امداد اور ادویات کی فراہمی بھی یقینی بنائی گئی۔ شدید برف باری کے باعث توبہ اچکزئی کا راستہ بند ہو گیا تھا، جس سے مقامی آبادی اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ضلعی انتظامیہ چمن اور متعلقہ محکموں نے دو دن کی مسلسل کوششوں کے بعد بھاری مشینری کی مدد سے سڑک سے برف ہٹا کر راستہ بحال کیا۔ اسی طرح ضلعی انتظامیہ زیارت نے شدید برف باری اور منفی پندرہ ڈگری درجہ حرارت میں کوتل سزی کے مقام پر پھنسی میت لے جانے والی ایمبولنس کو آدھی رات میں بحفاظت راستہ فراہم کیا۔ ایمبولنس کے ہمراہ خواتین اور بچے بھی محصور ہو گئے تھے، جنہیں کامیابی سے ریسکیو کیا گیا۔ صوبے بھر میں محکمہ صحت کے اسپتال بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر الرٹ رہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ بارشوں اور برف باری کا یہ سلسلہ اب اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ اگرچہ چند مقامات پر قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی خبریں سامنے آئیں، تاہم مجموعی طور پر صورتحال قابو میں رہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی بھرپور نگرانی میں صوبے بھر کی ضلعی انتظامیہ اس پورے عمل کے دوران متحرک رہی اور عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے بروقت اقدامات کرتی رہی، جو بلاشبہ قابل ستائش ہیں اور ایک ذمہ دار ریاستی نظم و نسق کی عکاسی کرتے ہیں۔